

اپنی تربیت آپ

اپنی تربیت کیسے کریں؟ یہ ہماری زندگی کا اہم ترین سوال ہے ساری زندگی، ہمیشہ ہمیشہ کی کامیابی و ناکامی کا دار و مدار

- عزم کرتے ہیں لیکن ٹوٹ جاتا ہے جبکہ علم کی کمی نہیں ہوتی
- فیصلہ کے وقت سب بھول جاتے ہیں
- کبھی تربیت و تعمیر سیرت کے بارے میں غلط فہمیاں

تربیت نام ہے اپنی زندگی کی باگ ڈور خود سنبھالنے کا

زندگی کا مقصد

- ہر انسان کی زندگی کا ایک مقصد ہوتا ہے شعوری یا لا شعوری طور پر احساس ہو یا نہ ہو
- مقصد زندگی انسان کو بہت محبوب ہوتا ہے
- زندگی کی ساری تگ و دو اپنے محبوب مقصد کے حصول کے لیے ہوتی ہے

مقصد زندگی کی محبوبیت کا پیمانہ

- حصول مقصد کے لیے درکار وسائل جمع کرتے ہیں یا نہیں؟
- حصول مقصد کے لیے بھر پور کوشش اور کاوش کرتے ہیں یا نہیں؟
- اسی مقصد کے حصول کے لیے وسائل جمع کرنا اور سب سے اہم وسیلہ اپنی ”شخصیت“ کی تعمیر ہی تربیت ہے

تربیت کی اہمیت

- زندگی کے لیے انتہائی اہم و ناگزیر ہے، ہر دل کی آرزو ہے
- اس کے بغیر مقصد کا حصول ناممکن ہے

تربیت کے دو پہلو

1. جسمانی وجود کی تربیت حصول مقصد کے لیے کار آمد بنانا
2. معنوی وجود کی تربیت دل و دماغ کی، علم و فکر کی، جذبات و احساسات کی، اعمال و افعال کی، اخلاق و کردار کی،

دنیا و آخرت کی فلاح کا دار و مدار تربیت و تزکیہ پر

تربیت کا مقصود، جنت

- دنیا کی کوئی بھی چیز دھوکہ ہے، آخری سانس کے ساتھ سب ختم
- ہماری زندگی کا سب سے محبوب مقصد رضائے الہی، فلاح آخرت جنت
- قرآن کا واضح بیان

یک سوئی کا فیصلہ

- تربیت کی راہ کا پہلا قدم پہلا پتھر جسے چومے بغیر آگے بڑھا نہیں جا سکتا
- جنت کے بارے میں مکمل یک سوئی درکار ہے اور فیصلہ کہ یہی مقصود زندگی ہے

- اسی فیصلے پر حتمی تربیتی خاکہ کا دار و مدار ہے
- یہی ہمارے کام کی کسوٹی ہے
- یہ فیصلہ قوت، جذبہ اور تحریک بھی فراہم کرے گا
- تمام چیزیں جنت کے حصول کا ذریعہ ہیں نہ کہ مقصد
- جنت کو مقصد بنانے سے تربیت کا دائرہ ساری زندگی پر محیط ہو جاتا ہے

تربیت آسان ہے، بالکل بس میں ہے

عام طور پر تربیت و تزکیہ کو بہت مشکل سمجھا جاتا ہے
آسان اس لیے ہے کہ

- جنت ہماری منزل ہے، کامیابی ہے اس کے لیے تیار ہی تربیت ہے
- یہ اللہ کی رحمت، ربوبیت اور عدل کا تقاضہ ہے
- یہی امتحان ہے، اسی بنیاد پر کامیابی و ناکامی کا دار و مدار ہے
- اس امتحان کے لیے اختیار اور آزادی عمل بھی حاصل ہے
- اللہ نے اسے اپنے ذمہ لیا ہے اس لیے سب کے بس میں ہے، آسان ہے
- اللہ خود اس کی طرف بلاتا ہے تو کیسے ممکن ہے کہ یہ مشکل راستہ ہو

ساری زندگی تربیت گاہ ہے

- ہر نیکی تربیت کا ذریعہ ہے اگر شعور کے ساتھ کی جائے، اس کے تقاضے پورے کیے جائیں
- ہر گناہ مؤثر مربی بن سکتا ہے اگر شرمندگی و ندامت ہو، توبہ کی تڑپ ہو
- ہر مصیبت تربیت کا ذریعہ ہے اگر اس پر صبر ہو، اللہ پر بھروسہ ہو

تربیت اختیار اور بس میں ہے

- اللہ کی رحمت اور عدل سے یہ بات بعید ہے کہ وہ ایسا حکم دے جس کو بجا لانا مشکل ہو، ممکن نہ ہو

- اختیار اور بس میں ہے

اصل الأصول، بنیادی شرط

اپنا ارادہ اور عمل شرط ہے

- خود کے ارادے اور عمل کا کوئی متبادل نہیں ہے
- حقیقت یہ ہے کہ اپنے عمل کے علاوہ ہمیں کسی چیز پر بھی کوئی اختیار نہیں دیا گیا
- زبانی جمع خرچ سے، صرف آرزو اور خواہش سے، تقریریں سننے سے کچھ نہیں ہوتا
- اگر کوئی خود سے نیک بننا نہ چاہے تو اسے نبی کی تعلیم، توجہ اور صحبت بھی نیک نہیں بنا سکتی

اگر انسان فیصلہ کر لے اور سعی کے لیے کمر کس لے تو شیطان بھی کچھ نہیں کر سکتا

اللہ کی توفیق ہی سے یہ کام ہو سکتا ہے

لیکن اللہ توفیق اسی کو دیتا ہے جو خود ارادہ کر کے جنت کے راستے پر آگے بڑھتا ہے

ارادہ

محض خواہش کا نام نہیں بلکہ

- جس کا قصد ہو اس کی قدر و قیمت کا احساس ہے
- ضرورت کا یقین ہو
- اسے کرنے یا حاصل کرنے کی تڑپ ہو، اس سے محبت ہو
- شعوری فیصلہ ہو
- مکمل یک سوئی ہو

تو وہ عزم مصمم پیدا ہوتا ہے جسے ارادہ کہتے ہیں

سعی

ارادے کے عملی ظہور کا نام ہے